

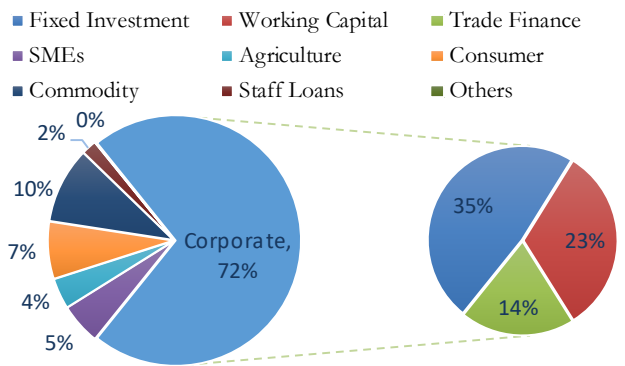
باب 6: کارپوریٹ شعبہ

سال 2020ء میں مجموعی کارکردگی اور غیر مالی کارپوریٹ شعبے کی صورت حال مثبت رہی، گوکہ حالیہ وبا نے کام کے ماحول اور رسدی زنجیر میں رکاوٹیں پیدا کر دیں ہیں۔ ایک سو بڑی فہرستی کمپنیوں کی نفع آوری، سیالیت اور ادائیگی قرض کی صلاحیت کے اظہاروں میں بہتری دیکھی گئی، جبکہ کمزور طلب کے باعث فروخت اور کاروباری فروخت کے اظہارے پست طلب کی وجہ سے نیچے گئے۔ غیر منکثر تجزیے سے یہ سامنے آیا کہ گاڑیوں، توانائی اور تیل اور پیٹرولیم کے شعبوں کو فروخت میں نمایاں کمی کا سامنا ہے۔ وبا کے آغاز کے بعد کارپوریٹ شعبے کے حوالے سے سرمایہ کاریوں کے تصورات تذبذب کا شکار رہے لیکن سال کے اختتام تک اعتماد بحال ہو گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ منتخب فرموں کے دیوالیہ ہونے کے امکانات میں تھوڑی سی کمی آئی اور اس کی عمومی سطح پست رہی۔ تاہم پالیسی سازوں کی مستقل کوششوں کے طفیل کاروبار میں آسانی کا ماحول مزید بہتر ہو سکتا ہے۔ آگے چل کر، کووڈ 19 کی جاری وبا کے تحریکات اور ویکسین لگانے کی مہم کے اثرات اور دائرہ نفوذ دونوں ہی کارپوریٹ شعبے کی کارکردگی کے اہم عوامل بن جائیں گے۔

کارپوریٹ اور بینکاری شعبے کے درمیان مضبوط تعلق قائم رہا۔۔۔

بینکاری شعبہ ملک کے غیر مالی کارپوریٹ کے بڑے قرض دہندہ بنے رہے، کیونکہ سرمایہ منڈوں کی گہرائی و رسائی مائل بہ پستی رہی۔ وبا میں کارپوریٹ اور بینکاری شعبوں کا باہمی ربط مزید گہرا ہو گیا، کیونکہ سال 2020ء کے آخر میں بینکوں کے ملکی قرضے کے جزدان کا 71.58 فیصد (6.08 ٹریلین روپے) غیر مالی کارپوریٹ پر مشتمل ہے (چارٹ 6.1)۔ اس لیے کسی ایسے اقتصادی شعبے میں منفی دھچکے، جس نے بینکوں سے قرضے لیے ہوئے ہوں، وہ بینکاری شعبے کی کارکردگی اور ادائیگی قرض کی صلاحیت پر منفی اثرات مرتب کر سکتا ہے۔ حتیٰ کہ ایسا شعبہ جو بہت بڑا قرض گیر نہ ہو، اس میں ابتری آنے کی صورت میں بھی مجموعی معیشت متاثر ہو سکتی ہے، جس کی وجہ اس کا دیگر شعبوں سے ربط ہونا ہے اور ایسے حالات بینکاری شعبے کے لیے استحکام کے مسائل پیدا کر سکتے ہیں۔

چارٹ 6.1: دسمبر 2020ء کے آخر تک ملکی قرضوں کی زمرہ وار تقسیم



Source: SBP

منڈی کی مروجہ روایات کے مطابق صرف فہرستی اداروں کے مالی گوشوارے عام دستیاب تھے، لہذا، کارپوریٹ شعبے کی مالی اصابت اور کارکردگی کے بارے میں یہ تفصیلی جائزہ معیشت کے مختلف شعبوں کی چندہ 100 فہرستی غیر مالی فرموں کے مالی گوشواروں کی بنیاد پر مرتب کیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر بلحاظ اساس سرمایہ تمام فہرستی کمپنیوں میں سے متذکرہ اداروں کا حصہ 73.42 فیصد ہے۔ معیشت کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی فہرستی کمپنیوں کے کارپوریٹ گورننس ڈھانچے زیادہ رسمی اور منظم ہوتے ہیں جو بیرونی شراکت داروں کو مالی تفصیلات فراہم کرتے ہیں۔ متذکرہ فرموں کے جائزے سے اخذ کردہ معلومات سے پورے کارپوریٹ شعبے کی صورت حال اور کارکردگی کی خاصی واضح تصویر کشی ہوتی ہے۔

سال 2020ء میں عالمی وبا کے باوجود کارپوریٹ اداروں کی مجموعی کارکردگی بحال ہوئی۔۔۔

زیر جائزہ مدت کے دوران عالمی وبا نے پوری دنیا کے لیے صحت کا سنگین مسئلہ پیدا کیا۔ اس کے اچرات کو کم کرنے کے لیے تقریباً تمام ممالک نے ملک گیر لاک ڈاؤن، نقل و حرکت کی پابندی کے اقدامات اور سماجی فاصلے کے ضوابط متعارف کرائے، جس سے دنیا بھر کی معاشی سرگرمیاں رک گئیں۔ نتیجتاً رسدی مسائل بڑھ گئے، خام مال کی قیمتیں بڑھ گئیں اور ایشیا و خدمات کی طلب گھٹ گئی۔ چنانچہ، گھرانوں اور کارپوریٹ شعبے کی نقدی کی پیداوار اور قرضوں کی واپسی کی سکت پر بہت بڑا دباؤ پڑا (باب 1 اور باب 3.1)۔ اسٹیٹ بینک نے زیادہ تر ممالک کی طرح معاشی سرگرمی اور معیشت میں ملازمتوں پر منفی اثرات کم کرنے، قرض گریوں کے لیے سیالیت کی فراہمی اور بینکوں کے لیے قرضوں کے بہاؤ اور منڈی میں سیالیت کی دستیابی میں سہولت دینے کی خاطر متعدد اقدامات متعارف کرائے۔¹⁷⁸ یہ اقدامات وبائی مسائل کی دادرسی میں معاون ثابت ہوئے۔

مخاطبہ ضوابط اور مختلف رعایتی نوٹا کاری اسکیمیں، مثلاً، عارضی معاشی نوٹا کاری سہولت، کووڈ سے نمٹنے کے لیے نوٹا کاری سہولت برائے اسپتال وغیرہ، متعارف کرائیں اور ملازمتوں کو بچانے کے لیے روزگار اسکیم شروع کی۔

178 حکومت کی متعدد اسکیموں اور پیکیجز کے ساتھ ساتھ اسٹیٹ بینک نے پالیسی ریٹ 6.25 فی بی ایس کم کیا، قرضوں کی اصل رقم کی ادائیگی سے استثنائی اجازت دی، وبائے متاثرہ قرضوں کے ڈھانچے کی از سر نو تشکیل کے لیے مقررہ

کارپوریٹ شعبے کے اثاثوں (سال 2020ء میں 8.82 فیصد نمو ہوئی جو سال 2019ء میں 12.41 فیصد ہوئی تھی) میں کمی آئی اور ملک میں فروخت 0.08 فیصد گھٹ گئی (جدول 6.1)۔¹⁷⁹ تاہم، طویل مدتی قرضے اور سرمایہ کاری کو سہارا دینے کے لیے شرح سود میں کٹوتی اور پالیسی اقدامات کے باعث کارپوریٹ شعبے کے طویل مدتی قرضے بڑھ گئے، گوکہ اسٹیٹ بینک کی جانب سے قرضوں کے تاریخی آگے بڑھانے اور اتوا کے باعث اس سے طویل مدتی قرضوں کا موجودہ حصہ کم ہو گیا۔

تاہم، شرح سود کے اخراجات میں کٹوتی اور انتظامی اخراجات اور فروخت شدہ ایشیا کی لاگت میں تخفیف کے باعث کارپوریٹ ادارے بعد از ٹیکس نفع بڑھانے میں کامیاب رہے، جو بالخصوص سال کے اختتامی حصے میں شروع ہوا۔¹⁸⁰ اسٹیٹ بینک کے اعانتی اقدامات سے نفع آوری میں بہتری نے فرموں کی ادائیگی قرض کی صلاحیت پر دباؤ کم ہوا اور کمزور طلب کی تلافی ہوئی، جس کی عکاسی سال 2020ء میں اثاثہ جاتی آمدنی کے پست تناسب سے بھی ہوتی ہے۔

مزید برآں، قلیل مدتی سرمایہ کاری اور قلیل مدتی قرضوں اور واجبات میں کمی کے باعث سیالیت کے اظہار (مثلاً، موجودہ تناسب) بہتر ہوئے۔ قلیل مدتی سرمائے اور اثاثوں میں اضافہ فرموں کی جانب سے وبا کے دوران معاشی حالات کی غیر یقینی کے تناظر میں بلند سیالیت برقرار رکھنے کے رجحان کی جانب اشارہ کرتا ہے۔

بحیثیت مجموعی، اس جائزے نے 100 کارپوریٹ اداروں کی طرف سے مالی اصابات برقرار رکھنے اور کام کاج کی مستحکم کارکردگی کا اظہار کیا۔

مختلف شعبوں کی کارکردگی ملی جلی رہی۔۔۔

سال 2020ء میں شعبے سے متعلق ممکنہ خطرات کی نشاندہی کی۔ سیمنٹ ک شعبے کو کوئلے، جو سیمنٹ کی صنعت کے لیے اہم خام مال ہے، کے مہنگے ہونے کے خطرے کا سامنا رہا۔ توانائی اور تیل کے شعبوں کو گردش قرضوں سے منسلک مسائل نے گھیرے رکھا۔ گاڑیوں کے شعبے میں مسابقت پروان چڑھی اور بین الاقوامی فریقوں کے منڈی میں داخل ہونے سے نفع کی شرحوں کا خطرہ لاحق ہوا۔ ٹیکسٹائل کے شعبے کو شرح مبادلہ کا خطرہ لاحق رہا، جس کا سبب ملک میں کپاس کی پست پیداوار کی وجہ سے کپاس کی درآمدات بڑھنا تھا۔

سرمایہ کاروں کا اعتماد برقرار رہا۔۔۔

منڈی کے احساسات نے بنیادی طور پر خرد مالی تحریکات کی عکاسی کی جیسا کہ سال کے دوران کے ایس ای 100 انڈیکس میں بلند تغیر پذیری سے ظاہر ہوتا ہے (دیکھیے باب 2)۔ جس کے نتیجے میں سال 2020ء کے اختتام تک فرموں کی قرضہ جاتی ساکھ مستحکم ہوئی، جیسا کہ منتخب فرموں کی قرضہ جاتی ساکھ میں بہتری سے ظاہر ہوتا ہے، جبکہ سرمایہ کاروں کے اعتماد کا انعکاس منڈی کے اظہاریوں میں بہتری سے ہوتا ہے۔¹⁸¹

کام کاج کے مشکل ماحول میں کارپوریٹ اداروں نے اپنی لاگتوں کو مؤثر انداز سے سنبھالا۔۔۔

یکجا مالی گوشواروں نے اضافی نفع کی عکاسی کی حالانکہ ملکی فروخت اور برآمدات دونوں میں کمی آئی تھی۔ تاہم شرح سود میں بڑی حد تک کمی سے کارپوریٹ فرموں کو فائدہ ہوا۔ اس کے ساتھ ساتھ کارپوریٹ ادارے فروخت شدہ ایشیا کی لاگت میں کمی لانے کے ساتھ ساتھ انتظامی اور عمومی مصارف کم کرنے میں بھی کامیاب رہے۔ یہ کمی کم از کم لاگت اور نفع کی شرحیں بڑھانے پر منتج ہوئی، کیونکہ گذشتہ برس کے اسی عرصے کے مقابلے میں سال 2020ء کی تیسری سہ ماہی میں بعد از ٹیکس نفع 40.20 فیصد زائد رہا، اور ایکویٹی پر نفع بڑھ کر 15.86 فیصد تک پہنچ گیا۔ سال 2020ء کی تیسری سہ ماہی میں بلند آمدنی اور قبل از ٹیکس اور سود آمدنی نے ان فرموں کی ادائیگی قرض کی صلاحیت 6.40 گنا (سال 2019ء کی تیسری سہ ماہی کے 4.11 گنا کی نسبت) بڑھادی۔

سال بھر میں اثاثوں کی نمو کم ہوئی۔۔۔

سال 2020ء میں کارپوریٹ شعبے کے اثاثوں کی نمو کم ہو کر 8.82 فیصد رہ گئی جو سال 2019ء میں 12.41 فیصد تھی۔ اس کا بنیادی پہلو یہ ہے کہ عالمی وبا کے بعد فرموں کی جاری سرمائے کی ضروریات کم ہونے کے باعث جاری اثاثوں سٹ روٹی کی وجہ سے۔ طلب و رسد میں رکاوٹوں کے ساتھ ساتھ فرموں کی جانب سے غیر یقینی صورت حال کے پیش نظر انویسٹری کے زیادہ سے زیادہ استعمال کے باعث انویسٹری کی سطحوں میں بڑی واضح کمی آئی۔

دوسری جانب، سودی شرحیں سکڑنے کی وجہ سے طویل مدتی قرضے اور طویل مدتی سرمایہ کاری کو سہارا دینے کے لیے نوماکاری اسکیموں کے تحت ماکلاری بڑھ گئی۔ جبکہ انویسٹری اور خام مال کی پست طلب اور ممکنہ طور پر بحران کے وقتوں میں جاری سرمائے کے بہتر انتظام کے باعث قلیل مدتی قرضے کم ہو گئے۔ یہ امر بینکاری شعبے کی طرف سے ملک میں کارپوریٹ شعبے کی معین سرمایہ کاری کے لیے قرضوں کی فراہمی میں

¹⁸⁰ خام نفع کی بعد از لاگت، بشمول انتظامی، سودی مالی اور ٹیکس اخراجات میں سودی اخراجات کا حصہ 18.8 فیصد۔

¹⁸¹ مزید یہ کہ زیادہ تر فرموں کا شمار سرمایہ کاری گریڈز میں ہوا۔

¹⁷⁹ سال 2020ء کے لیے، تفصیلی مالی صورت حال اور منتخب کمپنیوں کی کارکردگی ستمبر 2020ء کی سہ ماہی مالی تفصیلات کی بنیاد پر ہے۔ آمدنی اور مصارف کے اعداد و شمار کو آمدنی کے سالانہ اظہاریوں میں دکھایا گیا ہے، مثلاً، ایکویٹی پر منافع وغیرہ۔

سال بیسال نمبر	3-ہجہ 20	1-ہجہ 20	4-ہجہ 19	3-ہجہ 19	1-ہجہ 19	4-ہجہ 18	3-ہجہ 18
پاس چھت							
پاس کرنا 20							
9.9%	3,676	3,534	3,501	3,344	3,187	3,115	3,043
8.6%	2,814	2,751	2,722	2,591	2,491	2,413	2,372
3.8%	166	171	172	160	160	162	165
13.7%	515	450	460	453	411	410	383
28.3%	181	162	147	141	125	130	124
7.8%	4,048	4,041	3,866	3,754	3,534	3,438	3,350
10.3%	219	218	218	198	210	190	202
-12.5%	637	739	735	728	748	701	704
12.1%	1,767	1,733	1,641	1,577	1,402	1,405	1,366
15.9%	134	134	129	116	131	120	122
79.6%	328	189	165	182	200	208	202
1.1%	963	1,028	978	952	843	814	753
8.8%	7,724	7,575	7,366	7,098	6,721	6,553	6,393
8.9%	3,497	3,309	3,290	3,211	3,118	3,032	3,032
2.5%	567	575	562	554	553	552	547
10.1%	2,724	2,570	2,546	2,474	2,393	2,307	2,312
12.1%	206	164	182	183	172	174	174
23.1%	1,191	1,088	1,050	968	924	878	843
41.1%	680	594	558	482	483	466	412
-18.5%	5	6	7	7	8	7	4
0.0%	-	-	-	-	1	1	2
4.2%	84	85	87	80	75	79	70
5.8%	422	403	399	398	357	325	355
4.0%	3,036	3,178	3,026	2,919	2,679	2,642	2,518
13.0%	1,851	1,746	1,696	1,639	1,499	1,464	1,463
-16.2%	728	994	915	869	769	808	668
-1.8%	164	164	181	167	176	170	166
19.4%	292	274	235	245	235	200	221
8.8%	7,724	7,575	7,366	7,098	6,721	6,553	6,393
پاس کرنا اور اجابت							
آمدنی اور اخراجات							
-0.1%	1,523	1,365	1,566	1,525	1,439	1,561	1,523
-0.1%	1,504	1,351	1,549	1,505	1,429	1,551	1,509
-1.1%	19	14	17	19	10	9	14
-2.2%	1,243	1,143	1,307	1,271	1,185	1,304	1,257
10.3%	280	223	259	254	253	257	266
-2.8%	101	101	122	104	101	181	167
2.6%	39	43	43	38	32	52	29
16.0%	218	164	180	188	184	127	127
-25.5%	34	57	51	46	36	37	27
29.4%	184	107	129	142	149	90	101
4.7%	46	38	50	43	43	41	48
40.2%	139	69	79	99	106	49	53
18.38	16.30	16.53	16.65	17.62	16.44	17.46	
9.10	5.09	5.04	6.49	7.37	3.16	3.49	
15.86	8.39	9.59	12.32	13.60	6.51	7.02	
7.18	3.67	4.28	5.57	6.31	3.01	3.33	
1.33	1.27	1.28	1.29	1.32	1.30	1.33	
78.90	72.09	85.04	85.93	85.63	95.26	95.31	
60.70	58.05	58.92	58.87	60.14	59.68	60.61	
1.21	1.29	1.24	1.21	1.16	1.16	1.11	
0.90	0.97	0.94	0.93	0.89	0.90	0.87	
6.40	2.88	3.53	4.11	5.18	2.42	4.80	
2.21	2.29	2.24	2.21	2.16	2.16	2.11	

ماخذ: اسٹیتسٹک
100+ سیکٹروں کے اعداد و شمار، اجابت کے مجموعی اعداد و شمار، غیر ملکی اداروں کے مجموعی اعداد و شمار کے 73 فیصد کی عکاسی کرتے ہیں۔

نمائیاں اضافے اور جاری سرمائے کے قرضوں میں کمی کی بھی عکاسی کرتا ہے (دیکھیے باب 3.1)۔ تاہم، سال 2020ء میں تجارتی قرضے اور دیگر واجبات 12.73 فیصد (سال 2019ء میں 11.47 فیصد) کم ہوئے۔ چنانچہ کارپوریٹ اداروں نے قلیل مدتی قرضوں کو تجارتی قرضوں اور واجبات سے تبدیل کر دیا۔ بڑے کارپوریٹ اداروں کی طرف سے قرضوں کو بلا سود تجارتی قرضوں پر منتقل کرنے سے پیداواری عمل کی رسد زنجیر میں ان کی معاملہ کاری کی اہلیت بھی ظاہر ہوتی ہے۔

اگرچہ ملکی فروخت پر مرتکز فرموں کی فروخت میں کمی آئی، تاہم برآمدی فرموں کو فائدہ ہوا۔۔۔

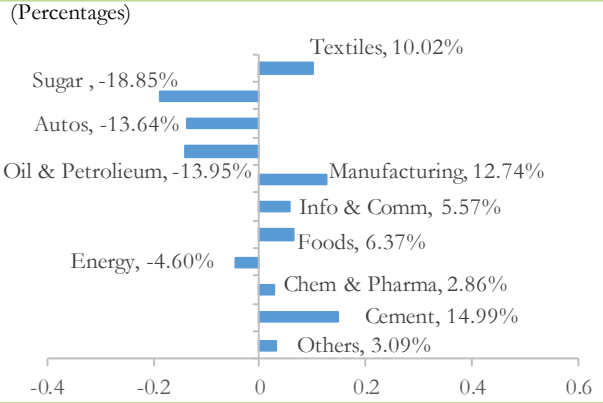
سال 2020ء میں وبائی اثرات نے معیشت کے تحریکات کو ابتر کر دیا، جس نے کارپوریٹیشنوں کی فروخت کی کارکردگی کو بری طرح متاثر کیا۔

سال 2019ء کی تیسری سہ ماہی کی نسبت سال 2020ء کی تیسری سہ ماہی کے دوران مجموعی ملکی فروخت میں 0.08 فیصد کمی آئی۔ سال 2020ء کی پہلی سہ ماہی میں ملکی فروخت میں 5.14 فیصد کمی آئی۔ تاہم سال 2020ء کی تیسری سہ ماہی کے دوران احتیاطی تدابیر اور مختلف اعانتی اقدامات کے ساتھ معاشی سرگرمیاں بحال ہو گئیں، تاکہ ان کے مثبت اثرات مرتب ہوں؛ اسی طرح پیداوار اور فروخت بحال ہونا شروع ہو گئی۔ تاہم، یہ بحالی وبائی پہلی لہر کے دھچکے کے اثرات کی تلافی کے لیے ناکافی رہی۔

دوسری جانب، شرح مبادلہ کی منڈی کو مبادیات سے منسلک کرنا برآمدی مسابقت پر متبہ ہوا۔ اگرچہ، بین الاقوامی تجارت میں وبائی تعطل خاصا شدید تھا، تاہم کاروباری سرگرمیوں کی جلد بحالی سے فرموں کو برآمدی آرڈرز حاصل کرنے میں مدد ملی۔ چنانچہ، برآمدی طلب بہ سرعت بحال ہوئی اور برآمد کنندگان نے اس موقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے اپنی کوششیں تیز کر دیں۔ تاہم، رسد زنجیر اور پیداواری عمل میں بڑی حد تک تعطل کی وجہ سے گزشتہ سال کی اسی سہ ماہی کی نسبت سال 2020ء کی تیسری سہ ماہی میں مجموعی برآمدی فروخت تھوڑی سی کم (1.14 فیصد) ہو گئی۔ تاہم تفصیلی جائزہ اور منڈی کی حالیہ معلومات سے ان فرموں کی برآمدات میں اضافے کا رجحان ظاہر ہو رہا ہے۔

معیشت کے متعدد شعبوں کی فروخت میں بھی تنوع خاصا نمایاں تھا۔ شکر، تیل اور پیٹرولیم، گاڑیوں اور توانائی کے شعبوں کو زیادہ دباؤ کا سامنا رہا۔ اس کے ساتھ ساتھ کارپوریٹ شعبے کی مجموعی فروخت میں ان شعبوں کا حصہ 51.04 فیصد رہا۔ اس کے برعکس، ٹیکسٹائل، سینٹ وغیرہ، جیسے شعبوں کی فرموں کے باعث ملکی اور بیرونی منڈیوں دونوں میں فروخت بڑھی (چارٹ 6.2)۔

چارٹ 6.2: 2020ء میں فروخت کی شعبہ وار نمو



Source: SBP

سال کے آخر تک ادائیگی قرض کی صلاحیت میں بہتری آئی اور یہ محفوظ مقام پر رہی۔

قبل از ٹیکس اور سود آمدنی اور پست مالکاری لاگت کے باعث کارپوریٹ شعبے کی ادائیگی قرض کی صلاحیت سال کے دوسرے حصے میں نمایاں طور پر بہتر ہونا شروع ہو گئی اور محفوظ مقام پر رہی۔ سودی کوریج تناسب سال 2020ء کی تیسری سہ ماہی میں تھوڑا سا بڑھ کر 6.40 ہو گیا جو سال 2019ء کی چوتھی سہ ماہی میں 4.11 تھا (جدول 6.2)۔ سال بھر میں سرمایہ مجموعی اثاثوں کے زمرے میں ادائیگی قرض کی صلاحیت کے اظہار سے بڑھ گئے کیونکہ سرمائے کی نمونہ اثاثوں کے حجم میں اضافے سے زیادہ تھی۔ اسی طرح، طویل مدتی قرضے بڑھنے کے باوجود قرض تا ایکویٹی تناسب مستحکم رہا۔

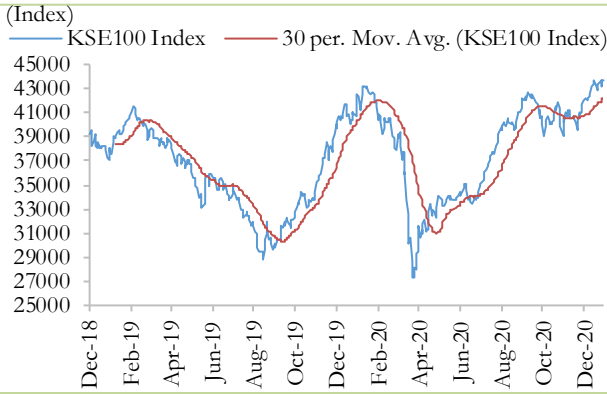
آپریٹنگ مارجن بڑھنے اور مالکاری کی لاگتیں اور ٹیکس گھٹنے کی وجہ سے نفع آوری میں بہتری۔۔۔

چند منتخب بڑی فرموں کی ایکویٹی پر نفع سال 2019ء میں 12.32 فیصد سے بڑھ کر سال 2020ء میں 15.86 فیصد تک پہنچ گیا (جدول 6.3)۔ ایکسٹینڈڈ ڈیولپمنٹ تجربے میں یہ سامنے آیا کہ آپریٹنگ نفع میں اضافے نے اثاثوں کے استعمال کی کارکردگی میں اتاری کے منفی اثرات کی جزو تلافی کردی، جو دھیمی فروخت کے باعث متاثر ہوئے تھے۔ مزید یہ کہ ٹیکس کا بوجھ اور مالی لاگتیں ایکویٹی پر نفع بہتر کرنے کا موجب بنیں۔

منڈی کے احساسات سے تغیر پذیر معاشی حالات کی عکاسی ہوئی۔۔۔

پاکستان میں کام کرنے والی کارپوریٹ فرموں کی حالیہ اور مستقبل کی کارکردگی کے بارے میں منڈی کے احساسات کا تعین کے ایس ای 100 انڈیکس اور اس کے

چارٹ 6.3: کراچی اسٹاک ایکسچینج 100 انڈیکس



Source: PSX, SBP

تحرکات کے طفیل کیا جاتا ہے (چارٹ 6.3) سال 2020ء ایک مضبوط بنیاد پر شروع ہوا، جس میں انڈیکس تقریباً 41 فیصد بحال ہوا جو اگست 2019ء میں پست دیکھا گیا تھا۔ فروری 2020ء کے آخر تک پاکستان میں ابھرنے والی وبا قوم کے لیے ایک بڑا طبی اور معاشی چیلنج بن گئی۔ یہ سست روی کے ایس ای 100 انڈیکس کی کارکردگی میں بھی منعکس ہوئی، جس کی سطحیں سال کے آغاز کی نسبت مارچ 2020ء میں 34.23 فیصد کم ہوئیں۔ معاشی سہارے کے مختلف پیکیج اور ریلیف کے اقدامات نے ایکویٹی منڈی کی تیزی سے بحالی میں مدد دی اور سال 2020ء کا اختتام مارچ 2020ء کی پست ترین سطح نسبت مثبت ہندسے پر ہوا، یعنی کے ایس ای 100 انڈیکس میں 60.70 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا (دیکھیے باب 2)۔

سال 2020ء کے آخر تک سیمنٹ کے شعبے کی مجموعی کارکردگی اور امکانات مثبت ہو گئے۔۔۔

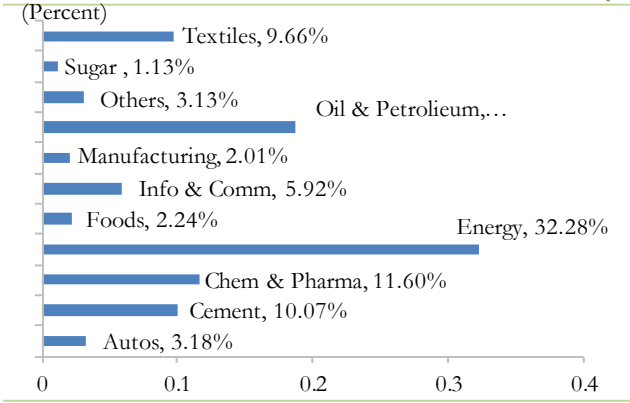
پاکستان میں صورت حال بہتر ہوتے ہی حکومت نے بڑی جلدی تعمیراتی سرگرمیاں بحال کر دیں۔ مزید یہ کہ حکومت نے مراعاتی پیکیجوں کا اعلان جس میں تعمیراتی پیکیج، مکاناتی اسکیمیں اور سیمنٹ پر پست فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی شامل ہیں۔ مجموعی طور پر ان اصلاحات نے سیمنٹ کے شعبے کی ملکی طلب کے حوالے سے فوائد کئی چند کر دیے۔ سرکاری پالیسیوں کا مرکز نگاہ تعمیراتی شعبہ اور اسٹیٹ بینک کی پینکوں کو یہ ہدایات، کہ وہ ملکی قرضوں کا کم از کم 5 فیصد مکانات کی مالکاری اور تعمیرات سے منسلک منصوبوں کے لیے مختص کریں، بنیں، اس امر نے سیمنٹ کے شعبے کی طلب میں اپنا حصہ ڈالا۔

برآمدی محاذ پر، دسمبر 2020ء کے وسط میں جنوبی افریقی حکام کی جانب سے عائد کردہ اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹی کا ختم ہونا طے تھا۔¹⁸² اگرچہ جنوبی افریقہ میں سیمنٹ سازانہ نافذ العمل

فی الوقت جنوبی افریقہ کے بین الاقوامی تجارتی انتظامی کشین (آئی ٹی اے سی) میں اس ڈیوٹی پر نظر ثانی کا عمل جاری ہے۔ تاہم جنوبی افریقہ میں سیمنٹ کے پیدا کنندگان اپنی صنعت کو بچانے کے لیے یہ کوششیں کر رہے ہیں کہ جنوبی افریقی حکام پاکستانی سیمنٹ کی درآمدات پر عائد ڈیوٹی میں توسیع اور چین اور ویتنام سے سیمنٹ کی

182 جنوبی افریقہ سیمنٹ کی درآمدات کے حوالے سے ایک اہم ملک ہوا کرتا تھا۔ دسمبر 2015ء میں جنوبی افریقہ نے پاکستانی سیمنٹ پیدا کنندگان پر 'ڈمپنگ' کے الزامات عائد کر کے ملکی سیمنٹ پر اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹی عائد کر دی تھی۔

چارٹ 6.4: اثاثہ جات کے اعتبار سے شعبوں کی تقسیم



Source: SBP

تیل اور گیس کے شعبے بھی دباؤ میں رہے۔۔۔

تیل اور گیس، منڈی کی سرمایہ کاری کے ساتھ ساتھ بیکاری شعبے سے بھاری قرضے لینے والا ایک بڑا شعبہ ہے۔ زیر جائزہ مدت کے دوران تیل کی طلب اور معاشی سرگرمیوں کی بحالی کے باوجود ہائیڈروکاربن کی ملکی پیداوار نہ بڑھ سکی۔ تیل اور گیس کی پیداوار میں بالترتیب 14 فیصد اور 8 فیصد سال بسال کمی آئی۔¹⁸⁵ حکومت نے گھٹتے ہوئے ذخائر کے مسئلے پر قابو پانے کے لیے 20 بلاکس میں تیل اور گیس کی تلاش کے لیے بولی کی دعوت دی۔ یہ توقع ہے کہ اس سرگرمی سے تیل اور گیس کی پیداوار بڑھانے اور ذخائر میں کمی کے مسئلے سے نمٹنے میں مدد ملے گی۔

جدول 6.2: کلیدی مالی اظہار پے

م 20ء	م 19ء	م 18ء
15.86	12.32	7.02
1.33	1.29	1.33
78.90	85.93	95.31
60.70	58.87	60.61
1.21	1.21	1.11
6.40	4.11	4.80

ماخذ: اسٹیٹ بینک

انٹی ڈپنگ ڈیوٹی کے تسلسل کے لیے کوشاں ہیں، تاہم اس سے پاکستان کی سینٹ کی برآمدات کے لیے ایک دروازہ دوبارہ کھلنے کی توقع ہے۔ شرح مبادلہ میں تبدیلی نے اس شعبے کے لیے نرخوں کی مسابقت کو سہارا دیا؛ تاہم سال 2020ء میں سینٹ کی مجموعی فروخت میں برآمدات کا حصہ برائے نام رہا۔ ملک میں تعمیراتی سرگرمیاں بڑھنے سے اس شعبے کا منظر نامہ مثبت نظر آتا ہے۔ خام مال بالخصوص کونکے کی قیمتوں میں اضافہ سینٹ کے شعبے کی شرح نفع کے لیے خطرہ بن سکتا ہے، کیونکہ یہ فروخت شدہ اشیاء کی لاگت کا 40 سے 50 فیصد تک ہوتا ہے، جبکہ سودی شرحوں میں اضافہ بھی اس شعبے کی خالص آمدنی پر بوجھ ڈال سکتا ہے۔

بجلی کے شعبے سے تجارتی قرضے کا مسئلہ حل ہونے کا امکان۔۔۔

سال 2020ء میں کارپوریٹ سیکٹر کی منتخب فرموں کے اثاثوں میں بجلی کے شعبے کا حصہ مسلسل بڑا رہا (چارٹ 6.4)۔ اگرچہ بجلی کے شعبے کی آپریشنل کارکردگی میں بہتری آئی، تاہم اسے بڑھتے ہوئے گردشی قرضوں کے باعث رکاوٹوں کا سامنا رہا۔¹⁸³ سال 2020ء میں گردشی قرضہ 2.33 ٹریلین روپے (جی ڈی پی کا 5.54 فیصد) تک جا پہنچا جو 2019ء میں 1.88 ٹریلین روپے سے شروع ہوا تھا۔¹⁸⁴ بڑھتے ہوئے گردشی قرضے نے بجلی کے شعبے کے اداروں کے لیے سیالیت کی کمی پیدا کردی اور یہ امر مزید قرضوں کے حصول اور اصرانی مالی لاگت پر منتج ہوا۔

حکومت نے سیالیت کے مسائل سے نبرد آزما ہونے کے حکومت اور خود مختار بجلی ساز اداروں (آئی پی پی) نے کام کاج کے موجودہ بندوبست (بجلی کی خریداری کے معاہدے) اور نرخوں میں تبدیلی کے لیے مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کیے، تاکہ سالانہ استعدادی ادائیگیوں کا بوجھ کم اور بجلی ساز اداروں کے واجبات کی بے باکی کی جاسکے۔ حکومت کو یہ امید ہے کہ ان مفاہمتی یادداشتوں کے معاہدوں میں تبدیل ہو جانے کے بعد ان پلانٹس کی باقی ماندہ فعال مدت کے دوران نرخوں کی مد میں بہت بڑی بچت ہوگی۔ آئی پی پی پیز کو ان کے تجارتی قرضوں کی رقوم واپس ملنے سے فائدہ ہوگا۔

اگرچہ بجلی کے نرخوں میں تبدیلی سے گردشی قرضوں میں اضافے کو روکنے میں مدد مل سکتی ہے، تاہم مسئلے کے موثر حل کے لیے مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے تاکہ بجلی کی ترسیل اور تقسیم میں ہونے والے نقصانات کم کیے جاسکیں۔

¹⁸⁴ وزارت توانائی، پاور ڈویژن

<http://mowp.gov.pk/userfiles1/file/CircularDebtReport21.pdf>

¹⁸⁵ سٹیٹس کیپٹل مینجمنٹ، مارکیٹ اسٹریٹجی 2021ء

درآمدات پر ڈیوٹی مائد کر دیں۔

¹⁸³ گردشی قرضے میں اضافہ بجلی کے بلوں کی وصولی میں کمی، ترسیل اور تقسیمی نیٹ ورک میں ساختی مسائل،

نرخوں میں تاخیری ردوبدل اور پاور پلانٹس کے پست استعمال کی وجہ سے ہوا۔

اس بات کے پیش نظر کہ ملکی صنعت بڑی حد تک قدرتی ریشے پر انحصار کرتی ہے جس کی ملکی پیداوار کمی کا شکار ہے، کپاس کی قیمتوں میں اضافے کے ہمراہ ڈالر کے مقابلے میں شرح مبادلہ میں بڑا اضافہ نیکسٹائل شعبے کی شرح نفع کو کم کر سکتا ہے۔

تاہم، نئی نیکسٹائل پالیسی برآمدات اور شعبے کی بین الاقوامی مسابقت بڑھانے میں مرکزی کردار ادا کر سکتی ہے۔¹⁸⁶ اس پالیسی میں زر اعانت پر مبنی سستے قرضے، بجلی کے پست نرخ اور چھوٹے اور درمیانے اداروں کے لیے معاونت شامل ہے۔

بلحاظ فروخت گاڑیوں کے شعبے کے لیے سال 2020ء کا اختتام مثبت ہوا۔۔۔

سال 2020ء کی پہلی ششماہی میں گاڑیوں کا شعبہ جسے صارفین کی گرتی ہوئی طلب کے باعث دشواریوں کا سامنا تھا، دوسری ششماہی کے دوران اس میں بحالی ہوئی۔ متعدد رسدی اور طلبی عوامل میں کارمائکاری طلب اور فروخت بڑھانے میں بنیادی اہمیت کی حامل رہی۔ فی الوقت، کارمائکاری کا گاڑیوں کی مجموعی فروخت میں تقریباً 35 سے 45 فیصد حصہ رہا۔¹⁸⁷ مزید یہ کہ موجودہ یک ہندسی پست شرح سود سے فروخت اور طلب کا حجم مثبت سمت میں بڑھنے کی توقع ہے۔

تاہم، گذشتہ برس روپے کی قدر میں کمی سے گاڑیوں کی قیمتوں میں اضافہ ہوا جس سے طلب متاثر ہوئی۔ مزید یہ کہ ایشیائی بندرگاہوں سے رسدی زنجیر کے مسائل سامنے آنے سے پوزوں کی فضائی ترسیل کی گئی، جس میں خام مال کی بلند لاگت شامل ہوتی ہے اور خام نفع میں کمی آتی ہے۔¹⁸⁸

اس کے ساتھ ساتھ، کیا، ہنڈائی، شانگن اور ایم جی جیسے نئے اداروں کی آمد سے مسابقت بڑھ گئی، اور الیکٹرک وھیکل پالیسی سے گاڑیوں کی قیمت پر نچلاد باؤ پڑنے کی توقع ہے۔ تاہم، کرنسی کی قدر میں کمی اور شرح ہائے سود میں تبدیلیاں گاڑیوں کی قیمت اور طلب، اور آنے والے وقت میں اس شعبے کی کارکردگی میں اہم عوامل بنے رہے۔

کارپوریٹ شعبے کی نادہندگی کے امکانات تھوڑے سے کم ہوئے۔۔۔

سال 2020ء میں کارپوریٹ شعبے کی منتخب فرموں کی ایک سالہ نادہندگی کے امکان کی بہ وزن اوسط تھوڑی کم یعنی 0.176 فیصد رہ گئی (سال 2019ء میں 0.178

سال 2020ء میں چند ماہ کے لیے معاشی سرگرمیوں کی بندش کے باعث سال 2020ء میں پیٹرولیم مصنوعات کی مجموعی فروخت میں کمی آئی۔ تاہم سال 2020ء کے اختتام تک ان کی فروخت کے اعداد و شمار میں اضافہ ہو گیا۔ اس اضافے کے بڑے اسباب سال 2020ء کی پہلی ششماہی میں کاروں کی فروخت میں اضافہ، بڑے پیمانے کی ایشیائی نمو اور تیل کی عالمی قیمتوں میں کمی ہونا تھے۔ حکومت کی جانب سے اسمگل شدہ سستی ایرانی مصنوعات کے بہاؤ کو روکنے کی کوششوں کی وجہ سے سال کے دوران ہائی اسپید ڈیزل کی طلب بڑھ گئی، جو وبا کے باعث سرحدوں کی بندش اور ٹرانسپورٹ پر پابندی میں نرمی کی وجہ سے بہت حد تک کم ہو گئی تھی۔

سال 2020ء میں حکومت نے شرح مبادلہ اور تیل کی عالمی قیمتوں سے جنم لینے والی نرخوں کی زبردستی کم کرنے کے لیے پیٹرول اور ہائی اسپید ڈیزل کی قیمتوں میں ردوبدل کو پندرہ روز پر معین کرنے کے نیا طریقہ کار پیش کیا۔

جدول 6.3: ترقیاتی ڈیپونٹ تجربہ

	20	19	18
نیکس کا بوجھ (الف)	0.75	0.69	0.53
سودی بوجھ (ب)	0.84	0.76	0.79
آپریٹنگ نفع کا مارجن (ج)	0.14	0.12	0.08
اثاثوں کے استعمال کی کارکردگی (د)	0.79	0.86	0.95
مالی لیوراج (ه)	2.21	2.21	2.11
ایکویٹی پر نفع (فیصد)	15.86	12.32	7.02
الف x ب x ج x د x ه			

ماخذ: اسٹیٹ بینک

سال 2020ء کے اختتام تک نیکسٹائل شعبے نے اپنی برآمدات بڑھادیں۔۔۔

نیکسٹائل شعبے کو بڑا برآمدی شعبہ ہونے کے ناتے حکومت کی سازگار پالیسیوں کا سب سے زیادہ فائدہ ہوا، بالخصوص زر اعانت کے حامل یوٹیلی نرخوں، پست شرح ہائے سود اور سیلز ٹیکس ریفرنڈز سے متعلق۔ اس کے ساتھ ساتھ قرضے کا بلند استعمال، غیر فعال قرضے اور شعبے کے متعدی تناسب میں بھی کمی کارجان دیکھا گیا (چارٹ 6.5)۔ مزید یہ کہ خطے کے امریکہ اور چین کے درمیان تجارتی تنازع اور خطے کے دیگر ممالک کی نسبت ملک میں لاک ڈاؤن میں جلد نرمی ہونے کی وجہ سے اس شعبے کو برآمدی آرڈرز حاصل کرنے اور برآمدات بڑھانے میں مدد ملی۔

¹⁸⁷ نیٹس کمیونٹی، پاکستان الیکو بی مارکیٹ اسٹریٹجی 2021ء

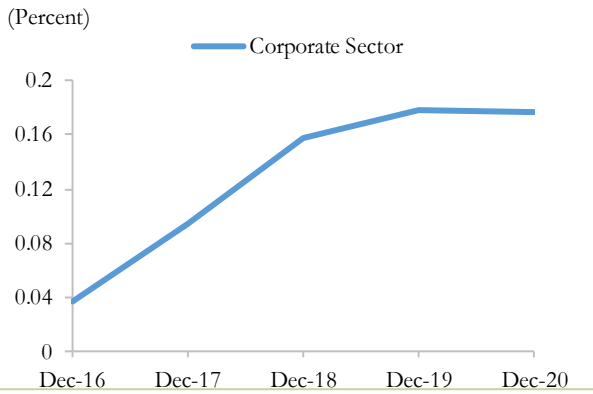
¹⁸⁸ رسدی زنجیر کے مسائل میں شیپنگ کنٹینروں کی کمی، فریٹ چارجز میں اضافہ، کھپوں میں تاخیر اور پورے پورے شامل ہے۔ جو دنیا کے مختلف ممالک میں لاک ڈاؤن کی وجہ سے ہوا تھا۔

¹⁸⁶ نیکسٹائل اور ملبوسات پالیسی 2020-25ء، یہ 19-2014ء کی پالیسی کی جگہ لے گی۔ نئی نیکسٹائل پالیسی میں زر اعانت اور پست سودی شرحیں شامل ہیں۔ پالیسی کی مدت کے دوران بجلی اور گیس کے نرخ مستقل ایک جیسے رہیں گے۔ پالیسی کا ہدف نیکسٹائل اور ملبوسات کی برآمدات میں اضافہ ہے۔

قرضے کے کلچر میں بہتری ---

حالیہ برسوں میں قرضے کے روایتی رجحان میں بہتری آئی ہے کیونکہ فرمیں اپنی ریٹنگ کرنے کی طرف مائل ہوتی ہیں۔ زیرِ جائزہ سال کے دوران اس رجحان میں مزید اضافہ ہوا کیونکہ ریٹنگ شدہ فرموں کی تعداد بڑھ گئی: سال 2020ء میں غیر مالی 314 فہرستی فرموں میں سے تقریباً 80.9 فیصد ریٹنگ شدہ تھیں جبکہ سال 2019ء میں یہ شرح 77.17 فیصد تھی۔¹⁹⁰ تاہم، تمام رجسٹرڈ سرکاری کمپنیوں میں سٹریٹنگ کی حامل صرف 14.37 فیصد ہیں، جو ایک شرح ہے۔ ایسا اس لیے ہے کیونکہ پاکستان میں بیشتر کمپنیاں فنڈنگ کی ضروریات ہے لیے بینک یا اپنے اندرونی ذرائع (کاروبار میں باز سرمایہ کاری) جیسی بالواسطہ ذرائع پر انحصار کرتی ہیں اور سرمایہ منڈیوں پر تکیہ کم کرتی ہیں۔ ملک کی تمام کمپنیوں میں سے ریٹنگ شدہ کمپنیوں میں سب سے زیادہ سرمایہ گریڈز کی ہیں (الف الف الف - ب ب ب)، جو طویل مدتی ریٹنگ کے تناظر میں قرضے کے بلند معیار کی نگاہی ہے (جدول 6.4)۔

چارٹ 6.6: کارپوریٹ شعبے کے دیوالیہ ہونے کے امکان کی ایک سالہ بہ وزن اوسط



Source: Bloomberg, SBP

تقلیل مدتی ریٹنگ کے حوالے سے اکثر و بیشتر کمپنیوں کو الف 2 کی ریٹنگ دی گئی، جو بروقت ادائیگی کے ضمن میں اطمینان بخش کارکردگی کو ظاہر کرتی ہے۔¹⁹¹ اس زمرے میں ریٹنگ حاصل کرنے والی کمپنیاں کاروار، اقتصادی و معاشی حالات میں ابتری کے حوالے سے زدیہر ہو سکتی ہیں۔

کاروبار میں آسانی کی درجہ بندی 28 پوائنٹس بہتر ہوئی - -

حکومت پاکستان کاروبار میں آسانیاں بڑانے کے کوششیں کرتی رہی ہے۔ گذشتہ دو سالوں میں عالمی بینک کے ”کاروبار میں آسانی“ کے اشاریے میں ملکی درجہ بندی میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ عالمی بینک کے ”کاروبار میں آسانی“ کے اشاریے میں پاکستان

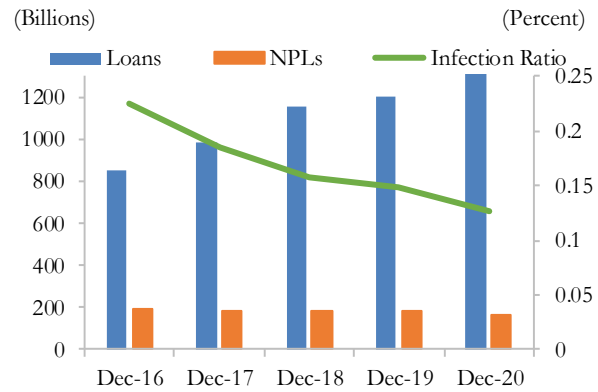
191 پیکر۔ (2020ء) ریٹنگ اسکیل۔ پاکستان، مارچ۔

http://www.pacra.com.pk/uploads/doc_report/PACRA_Rating%20Scale_Corporate_FY18

فیصد)۔¹⁸⁹ اس کمی کی اہم وجہ ان فرموں کی مجموعی کارکردگی اور صورت حال میں عمومی بہتری ہے، جس میں حکومت کی معاشی سرگرمیوں کو سہارا دینے کی غرض سے اصلاحات اور پالیسیوں نے اہم کردار ادا کیا۔ ان فرموں کی عملی کارکردگی میں بہتری نے سرمایہ کاروں کا اعتماد - جسے معاشی متغیرات کی کامیاب بحالی نے تقویت دی - بڑھادیا اور نادرہنگی کے امکانات میں کمی لانے کا سبب بنی۔

چونکہ نادرہنگی کے امکانات پست ہیں، اس لیے قرض فراہم کنندگان کو نادرہنگی کے کسی نمایاں خطرے کا سامنا نہیں۔ جیسا کہ دشوار مالی حالات کے باوجود ان کارپوریٹ فرموں نے مضبوط مالی اسباب اور معقول عملی کارکردگی کا مظاہرہ جاری رکھا۔

چارٹ 6.5: ٹیکسٹائل شعبے کے قرضے، غیر فعال قرضے اور متعدی تناسب



Source: SBP

بڑے قرضوں کی واپسی کا رویہ اور مالی حیثیت مضبوط

رہی ---

بینکاری شعبے کی 30 بڑی فرموں کے ایک مختصر جائزے سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کی بہتر قرضہ جاتی ساکھ کی وجہ سے بینکوں کی جانب سے انہیں زیادہ قرضے دیے گئے (بکس 6.1)۔ سال 2020ء میں کووڈ 19 وبا اور بعد ازاں لاک ڈاؤن نے قرض لینے والی فرموں کے لیے کام کاج کے ماحول اور طلب و رسد کی رکاوٹوں کے حوالے سے خاصی دشواریاں پیدا کر دیں۔ تاہم، سال 2020ء کی دوسری ششماہی کے دوران معاشی سرگرمیوں کی جلد بحالی اور حکومت اور مرکزی بینک کے موافق اقدامات کے باعث فرمیں وبا کے اثرات سے بڑی حد تک نکل گئیں۔

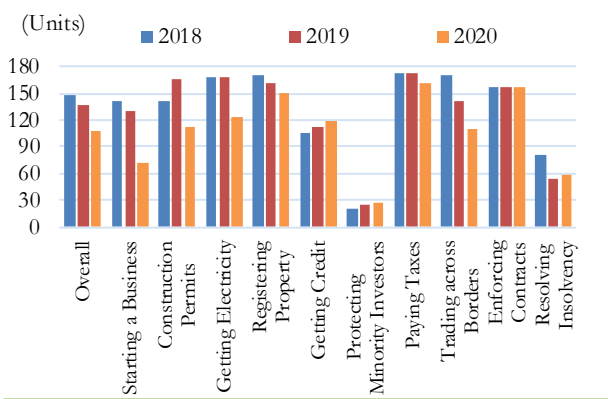
189 نادرہنگی کے امکانات (نادرہنگی کے امکانات ایک سال کے لیے کسی فرم کے سیاحت کے انتظام اور قلیل مدتی واجبات کی ادائیگی پر بڑی حد تک منحصر ہوتے ہیں۔ نادرہنگی کے امکانات کا تخمینہ مرن ٹاؤل سے لگایا جاتا ہے، جس میں نادرہنگی کے امکانات کے تعین کے لیے ایکویٹی کی مالیت اور ایکویٹی کی زدیہری کو استعمال کیا جاتا ہے۔

190 سال 2019ء میں 311 میں سے صرف 77.2 فیصد غیر مالی فہرستی اداروں کو ریٹنگ ملی۔

گزاروں کے لیے آن لائن پورٹل قائم کرنے اور بجلی کے نرخوں میں شفافیت نے بجلی حاصل کرنے والوں کی تعداد بڑھادی۔

کاروبار کرنے کی درجہ بندی میں بہتری اور معیشت میں استحکام سے ایس ایم ایز کو یہ پیغام ملے گا کہ پاکستان کاروبار کے لیے کھلا ہے اور عالمی مسابقت کا حامل رہے گا۔ مزید برآں، اصلاحی ضوابط اور ضابطہ کاروں، ٹیکس کی ادائیگی میں آسانی بڑھانے اور آن لائن کاروباری پورٹل کے قیام سے ملک میں کاروباری ماحول بہتر ہوگا۔ دریں اثناء، کاروبار کے قیام کے لیے خواتین آجروں کی حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے جو معیشت کو باضابطہ بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔

چارٹ 6.7: کاروبار کرنے میں آسانی - درجہ بندی



Source: World Bank, SBP

کارپوریٹ شعبے کا منظرنامہ وبائی حرکیات پر منحصر ---

زیر جائزہ سال میں وبا اور دھیمی معاشی سرگرمیوں کی وجہ سے کارپوریٹ شعبے کے لیے کام کاج کا ماحول بڑا دشوار گزار رہا۔ تاہم کارپوریٹ شعبے نے ان مشکلات پر کامیابی سے قابو پایا اور بالاتر بہتر کارکردگی درج کرائی۔ آگے چل کر کارپوریٹ شعبے کی کارکردگی وبائی حرکیات، ویکسی نیشن مہم کی کارگزاری اور معیشت پر اس کے منسلک اثرات پر بڑی حد تک منحصر ہوگی۔

کی درجہ بندی 28 پوائنٹس کی بہتری سے 136 سے 108 میں نمبر پر آگئی۔¹⁹² اسکور میں یہ بہتری بجلی کی فراہمی، سرحدی تجارت، تعمیرات اور کاروبار کے آغاز کے لیے اجازت ناموں کے سبب آئی (چارٹ 6.7)۔

دیگر امور جن میں بہتری آئی، ان میں جائیداد کی رجسٹریشن اور ٹیکسوں کی ادائیگیاں ہیں۔ حکومت پاکستان کی جانب سے آن لائن ون اسٹاپ شاپ کی فعالیت میں اضافے نے کاروبار کے آغاز میں مدد دی۔ مزید برآں، ٹیکس کی ادائیگی کے لیے انٹرنیٹ بینکاری سے آن لائن، ڈیٹ کارڈز اور ای ایم کے ذرائع متعارف کرائے جانے سے ٹیکس ادائیگی کا عمل آسان ہو گیا۔ آن لائن موبائل ایپ کا ذریعہ متعارف کرانے سے ٹیکس گوشوارے جمع کے عمل کو مزید تقویت ملی۔

جدول 6.4: سال 19 اور 20 میں کھپوں کی درجہ بندی

فہم مدتی			طویل مدتی		
20 نمبر	19 نمبر	Ratings	20 نمبر	19 نمبر	درجہ بندی
20.1%	20.0%	A1+	3.1%	3.3%	AAA
24.4%	26.3%	A1	4.3%	4.2%	AA+
43.3%	40.0%	A2	9.1%	8.3%	AA
11.4%	12.9%	A3	7.9%	7.5%	AA-
0.8%	0.8%	Others	6.3%	7.5%	A+
			13.0%	12.9%	A
			26.0%	25.4%	A-
			8.3%	8.3%	BBB+
			11.0%	10.4%	BBB
			7.9%	5.8%	BBB-
			3.1%	6.3%	Others

ماخذ: بیکر، اے سی آئی ایس

مزید برآں، ویب پر موجودون کسٹمز (ویبیک) نامی برقی نظام پر مختلف ایجنسیوں کے ارتباط اور گرین چینل کے ذریعے کھپوں کی پراسیسنگ نے سرحد پار تجارت کے زمرے میں اسکور بہتر کیا۔ منظوری کے عمل کو وسیع تر بنانے اور عمارتی معیار کے باقاعدگی سے جائزوں نے تعمیراتی اجازت نامے کو قدرے آسان اور محفوظ بنا دیا۔ اس کے ساتھ ساتھ مقررہ وقت میں خدمت کی فراہمی پر عملدرآمد، نئے درخواست